ترجمہ قرآن مجید

کنز الایمان

تفسیر

نور العرفان

ترجمہ

امام اہلسنت اعلیحضرت احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

تفسیر

حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ

ناشر

پیر بھائی کمپنی

۴۰۔ اردو بازار لاہور

يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَ

سو ان کے معبودوں سے کنارہ کر گیا ۱؎ ہم نے اسے اسحاق اور

يَعْقُوْبَ ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ۝۴۹ وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ

یعقوب عطا کئے ۲؎ اور ہر ایک کو غیب کی خبریں بتانے والا (نبی) کیا اور ہم نے انہیں

رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ۝۵۰ وَاذْكُرْ

اپنی رحمت عطا کی ۳؎ اور ان کے لئے بھی بلند ناموری رکھی ۴؎ اور کتاب میں

فِى الْكِتٰبِ مُوْسٰٓى ؗ اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُوْلًا

موسیٰ کو یاد کرو ۵؎ بیشک وہ چنا ہوا تھا اور رسول تھا غیب کی خبریں بتانے والا ۶؎

نَّبِيًّا ۝۵۱ وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ وَقَرَّبْنٰهُ

اور اسے ہم نے طور کی داہنی جانب سے ندا فرمائی ۷؎ اور اسے اپنا راز کہنے کو

نَجِيًّا ۝۵۲ وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَاۤ اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ۝۵۳

قریب کیا ۸؎ اور اپنی رحمت سے اسے اس کا بھائی ہارون عطا کیا غیب کی خبریں بتانے والا (نبی) ۹؎

وَاذْكُرْ فِى الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ؗ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ

اور کتاب میں اسماعیل کو یاد کرو ۱۰؎ بے شک وہ وعدہ کا سچا تھا ۱۱؎

الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ۝۵۴ وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ

اور رسول تھا غیب کی خبریں بتاتا اور اپنے گھر والوں کو

بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ۪ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ۝۵۵

نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتا ۱۲؎ اور اپنے رب کو پسند تھا

وَاذْكُرْ فِى الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ؗ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۝۵۶

اور کتاب میں ادریس کو یاد کرو ۱۳؎ بیشک وہ صدیق تھا غیب کی خبریں دیتا

وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۝۵۷ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ

اور ہم نے اسے بلند مکان پر اٹھا لیا ۱۵؎ یہ ہیں جن پر اللہ نے احسان کیا ۱۶؎

۱؎ اس طرح کہ شہر بابل سے شام کی طرف ہجرت فرما گئے اس سے یہ معلوم ہوا کہ تقیہ بری چیز ہے کہ آپ تقیہ فرما کر بابل میں نہ رہے ۲؎ اس سے چند مسئلے معلوم ہوئے ایک یہ کہ نیک بیٹا اللہ تعالیٰ کی بڑی نعمت ہے' دوسرے یہ کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو رب نے اتنی دراز عمر عطا فرمائی کہ انہوں نے اپنے پوتے یعقوب علیہ السلام کو دیکھا تیسرے یہ کہ ہجرت مقبول کی برکت سے اللہ تعالیٰ دنیاوی نعمتیں بھی مہاجر کو عطا فرماتے ہیں خیال رہے کہ اسماعیل علیہ السلام' حضرت اسحاق علیہ السلام سے بڑے ہیں۔ لیکن چونکہ حضرت اسحاق بہت سے انبیاء کے والد ہیں' اس لئے انہیں خصوصیت سے بیان فرمایا ۳؎ بہت مالدار اور انبیاء کرام کا والد ہونا' خانہ کعبہ کی تعمیر کا شرف' حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا آپ کی اولاد میں ہونا' غرض کہ بے شمار خصوصی رحمتیں ۴؎ کہ یہودی' عیسائی' داؤدی مسلمان سارے دین والے آپ کی تعریف کرتے ہیں حتیٰ کہ بعض مشرکین بھی آپ کو کرشن کہہ کر آپ کا احترام کرتے ہیں۔ مجھ سے خود ایک مذہبی ہندو نے کہا کہ جنہیں تم ابراہیم کہتے ہو انہیں ہم کرشن جی کہتے ہیں اور حضرت اسماعیل کو ارجن ۵؎ موسیٰ علیہ السلام یعقوب علیہ السلام کی اولاد میں سے ہیں اسی لئے ان کا ذکر حضرت اسماعیل علیہ السلام سے پہلے فرمایا تاکہ دادے' پوتے کے ذکر میں فاصلہ نہ ہو۔ ورنہ حضرت اسماعیل موسیٰ علیہ السلام سے بہت پہلے ہیں ۶؎ رسول تو ہمارے اور نبی مخلوق کے' اس لئے رسول کو نبی پر مقدم فرمایا۔ خیال رہے کہ رسالت کا تعلق خالق سے اور نبوت کا خلق سے ہے (از روح البیان وغیرہ) ۷؎ طور' مصر و مدین کے راستہ میں ایک چھوٹا سا پہاڑ ہے جہاں موسیٰ علیہ السلام کو اپنی زوجہ بی بی صفورا کو مدین سے مصر لاتے ہوئے نبوت بخشی گئی۔ ندا یہ تھی یٰمُوْسٰۤی اِنِّیْۤ اَنَا اللّٰهُ ایمن سے مراد حضرت موسیٰ علیہ السلام کی داہنی جانب ہے' مصر آتے ہوئے یا ایمن کے معنی برکت والی جانب ۸؎ بلاواسطہ جبریل کلام فرمایا۔ اسی لئے آپ کا لقب کلیم اللہ ہوا۔ خیال رہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام سے جو راز کی باتیں رب نے فرمائیں وہ سب حضور کو بتا دیں اور جو حضور سے معراج میں راز و نیاز فرمائے وہ کسی کو نہ بتائے بلکہ ارشاد فرمایا۔ فَاَوْحٰۤی اِلٰی عَبْدِهٖ مَاۤ اَوْحٰی معلوم ہوا کہ سب باہر کے دوست ہیں حضور درون سرا ہیں ۹؎ معلوم ہوا کہ ہارون علیہ السلام کو نبوت موسیٰ علیہ السلام کی دعا سے عطا ہوئی اس سے اللہ کے پیاروں کی عظمت کا پتہ لگا کہ ان کی دعا سے وہ نعمت ملتی ہے جو بادشاہوں کے خزانوں میں نہ ہو۔ تو ان کی دعا سے اولاد یا دنیا کی دیگر نعمتیں مل جائیں تو کیا مشکل ہے ۱۰؎ جو ابراہیم علیہ السلام کے بڑے فرزند اور آپ کے جد امجد ہیں ۱۱؎ آپ نے رب سے اور مخلوق سے جو وعدے کئے تمام پورے کئے۔ سارے نبی سچے وعدے والے ہوتے ہیں مگر حضرت اسماعیل علیہ السلام اس وصف میں بہت مشہور تھے ایک شخص نے آپ سے کہا کہ میں آتا ہوں' آپ یہاں ٹھہریں تو آپ اس کے انتظار میں تین دن اسی جگہ ٹھہرے رہے' ذبح کے وقت صبر کا وعدہ پورا فرمایا ۱۲؎ سب اولاد و خدام کو اور ساری قوم جرہم کو ۱۳؎ معلوم ہوا کہ اپنے بال بچوں کو نماز کا حکم دینا رب کو بڑا پیارا اور سنت انبیاء ہے۔ جو خود تو نمازی ہو مگر اپنی اولاد کو نمازی نہ بنائے اس کی پکڑ کا اندیشہ ہے ۱۴؎ ادریس علیہ السلام کا نام شریف اخنوخ ہے' آپ نوح علیہ السلام کے پردادا ہیں اور شیث علیہ السلام کی اولاد میں ہیں۔ نوح علیہ السلام کا نسب نامہ یہ ہے نوح بن لمک بن متوشلخ بن اخنوخ (ادریس) بن برد بن ملوس بن قینان بن انوش بن شیث بن آدم علیہ السلام' ادریس علیہ السلام نے سب سے پہلے قلم سے لکھا' سلے کپڑے پہنے' ترازو پیمانے بنائے' ہتھیار باندھے'